سلسلة قصص الأنبياء

19

تین سوال





اشتیاق احمد

maktabaqudusia.com

دار السلام
DARUSSALAM

19

تین سوال

قصہ سیّدنا مُوسیٰ علیہ السلام 5



maktabah.org
maktabaqudusia.com

اشتیاق احمد

دارُالسّلام
کتاب وسنّت کی اشاعت کا عالمی ادارہ
ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور
کراچی • لندن • ہیوسٹن • نیو یارک
DARUSSALAM

پیش لفظ

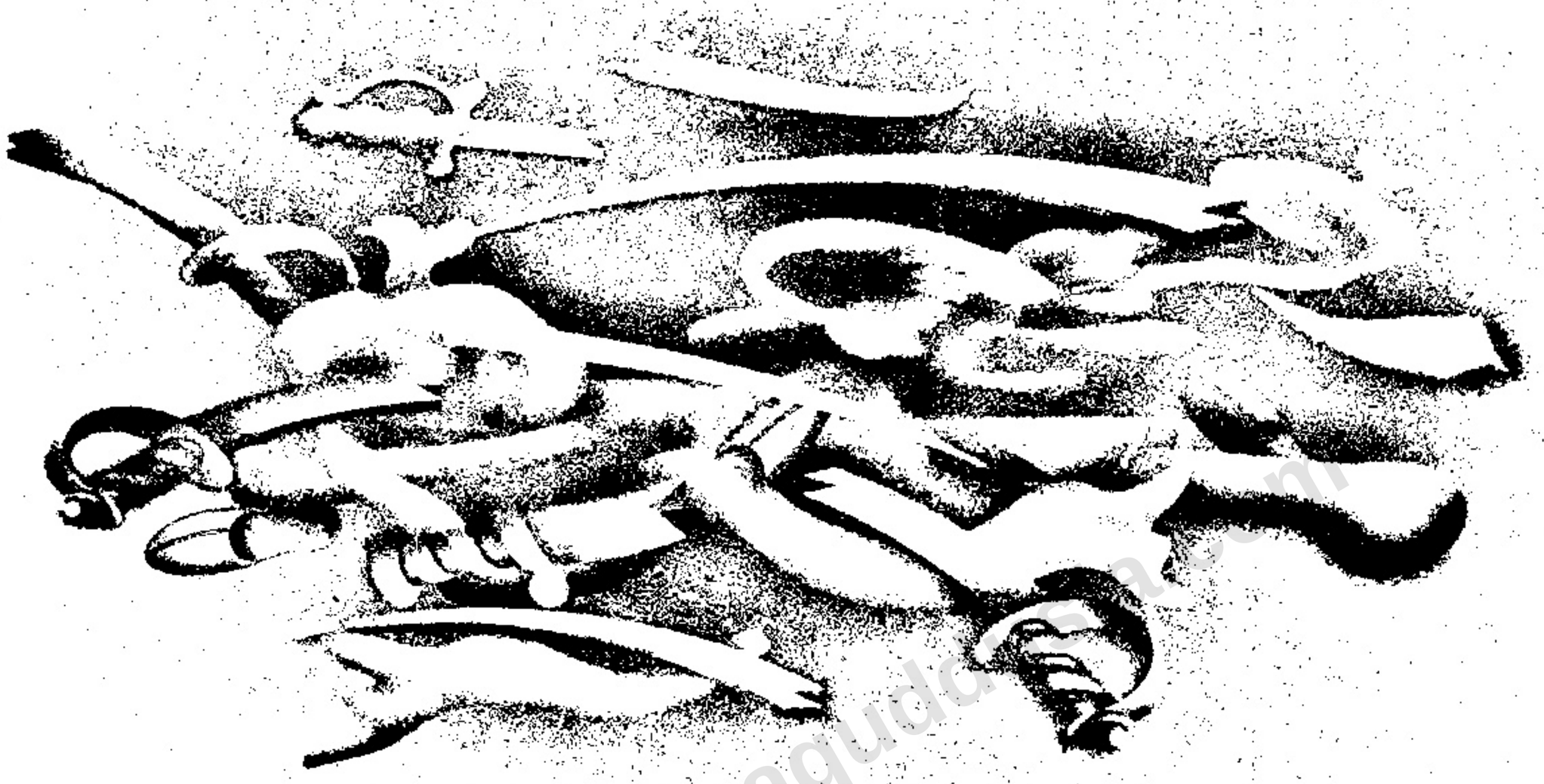
اگر آپ نے سمندر دیکھا ہے تو اُس کی بے حساب وسعت یقیناً آپ کے ذہن میں ہوگی۔ اس دنیا میں علوم کی کمی نہیں، یا پھر یہ کہہ لیں کہ یہ دنیا، کائنات اور ماورائے کائنات سے متعلق علوم کا ایک بے حد وسیع سمندر ہے۔ اس میں سے ہمیں جو علم آتا ہے اُس کی مثال شاید پانی کے ایک قطرے کے برابر ہو، لیکن انسان اُسی ایک قطرۂ علم کو بہت کچھ سمجھتا ہے، اور اُس محدود علم کو اپنی کل کائنات سمجھ کر فخر کا اظہار کرنے لگتا ہے۔ مقاتل بن سلیمان اپنے دور کے ایک بہت معروف عالم تھے۔ ایک دن نہ جانے کس ترنگ میں یہ اعلان کر دیا کہ زمین سے لے کر آسمان تک جس چیز کے بارے میں سوال کرو گے، میں جواب دوں گا۔ ایک صاحب نے سوال کرنے کی جسارت کی اور کہا کہ قرآن میں اصحابِ کہف اور اُن کے کتے کا ذکر ہے، آپ صرف یہ بتا دیں کہ اصحابِ کہف کے کتے کا رنگ کیا تھا؟

اُن کو اس کا جواب کہاں معلوم تھا، وہ خاموش اور پریشان ہو گئے۔ ایک عام شخص نے اُنھیں لاجواب کر دیا تھا۔ بلاشبہ اللہ رب العزت نے سچ فرمایا ہے:

'تمھیں جو علم دیا گیا ہے، نہایت تھوڑا ہے۔'

اللہ کے ایک رسول کی زبان سے بھی ایک مرتبہ یہ الفاظ نکل گئے کہ سب سے بڑا عالم میں ہوں۔ تب اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی کہ میرے بندوں میں سے ایک بندہ تم سے بھی زیادہ علم والا ہے۔ پھر اُس سے ملاقات ہوئی اور اُس کے ساتھ سفر کیا، لیکن اس سفر میں باوجود پختہ عہد کے اللہ کے وہ رسول خاموش نہ رہ سکے، اور اُس بندے سے سوال پر سوال

تین سوال



''ہاں تو امی جان! پھر کیا ہوا۔'' دونوں بچے بے چینی کے عالم میں بولے۔

''آپ لوگوں نے دیکھا کہ بچھڑے کی پوجا کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ نے کیسے سزا دی۔ انھوں نے ایک دوسرے کو اندھا دھند قتل کیا۔ ایک ہی دن میں تقریباً ستر ہزار افراد مارے گئے۔ پھر اس کے بعد سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے فیصلہ کیا کہ ستر آدمیوں کو ساتھ لے کر کوہِ طور پر جائیں اور اللہ تعالیٰ سے بچھڑے کی پوجا کے سلسلے میں معافی مانگیں۔ چنانچہ آپ ان کو ساتھ لیے کوہِ طور پر پہنچے، وہاں ان لوگوں کو زلزلے نے آ پکڑا۔ اللہ تعالیٰ قرآنِ مجید میں فرماتا ہے:

'موسیٰ نے اپنی قوم میں سے ستر آدمی ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت کے لیے

اس پر ایک کڑک کی آواز آئی اور ان کے جسموں سے جان نکل گئی۔ وہ مر گئے تو موسیٰ علیہ السلام نے عاجزی اور انکساری کے لہجے میں دعا کی:

﴿ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۭ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاۗءُ مِنَّا ﴾

'اے میرے پروردگار! اگر تُو چاہتا تو اس سے پہلے ہی مجھے اور انھیں ہلاک کر دیتا، کیا تو ہم میں سے چند بے وقوفوں کی حرکت پر سب کو ہلاک کر دے گا؟'

آپ کی دعا پر اللہ تعالیٰ نے انھیں دوبارہ زندگی عطا فرما دی تا کہ وہ اللہ کے

maktabaquddusia.com